© rasailojaraid.com

از امام ولی اللہ دہلویؒ

معاشرتی فساد کا ایک سبب

اسلامی قوانین کی ضرورت

اور علمِ دین کا معیار

◎ ساتویں وجہ فساد یہ ہے کہ مرد اور عورت دونوں اپنے مخصوص فطری تقاضوں کے خلاف ایک دوسرے کے عادات واطوار اور لباس وطریقے اختیار کر لیتے ہیں مثلاً مرد اپنی مردانگی کے اوصاف کو چھوڑ کر زنانہ پن اختیار کرے اور عورت شرم وحیا اور تستر کے فطری جذبوں کو ترک کر کے مردوں کے اطوار اختیار کرے۔ یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ مردوں کے شایانِ شان جو لباس اور طور طریقے ہیں، انکو بالکل نہ چھوڑیں اور عورتیں اپنے لباس شرم اور طریقوں کو نہ چھوڑیں۔ (البدور البازغۃ اردو، ص۱۸۳)

◎ شریعتِ محمدیہ علی صاحبہا التحیۃ والسلام کے مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ ہر ایک ظلم ودست درازی کے لیے کما حقہ مناسب حال عقوبت اور سزا مقرر کی جائے لوگوں کو فتنہ وفساد اور لڑائی جھگڑوں سے روکا جائے اور ان کے اندر منازعات ومقدمات کا عدل وانصاف سے فیصلہ کیا جائے۔ زمین میں فساد پھیلانے والوں، لوگوں پر ظلم کرنے والوں اور تخریب کاروں اور تفرقہ پردازوں کے خلاف جہاد کیا جائے اور اور قوت استعمال کی جائے۔ شعائر الٰہیہ اور دینِ اسلام کے اظہار اور نشرواشاعت کا اہتمام کیا جائے اور کفروشرک اور فسق وفجور کی اہانت کی جائے اور ملکِ خدا کو ان سے پاک وصاف کر دیا جائے۔ تبلیغ دین، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا اہتمام کیا جائے اور لوگوں کے وعظ وارشاد اور پند ونصیحت کا انتظام کیا جائے اور علوم وفنون کی اشاعت وترویج کی جائے۔ (البدور البازغۃ ص۳۹۴)

◎ تم اس وقت تک اپنے آپ کو فقیہ فی الدین نہ سمجھو جب تک تم کو ان مذکورہ مقاصدِ شریعت کا علم نہ ہو اور یہ کہ ان مقاصد کو ظہور میں لانے کا طریقہ کیا ہے۔ احکام کے علل کیا ہیں اور مقاصد کے ساتھ ان کا ارتباط کس طرح ہے۔ جب ان سب باتوں کو تم جان لو تو تم اس دین کے صحیح طور پر حامل ہو۔ (البدور البازغۃ ص۳۹۸)

© rasailojaraid.com